السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مولوی صاحب خطبے میں ارشاد فرمارہے تھے کہ ایک بت تھا لوگ اس کے قریب جمع تھے۔ حضرت عمرؓ بھی وہاں پہنچ گئے۔ حضرت عمر کو دیکھ کر اس بت نے کلمہ پڑھا تو حضرت عمرؓ اسی جگہ مسالمان ہوگئے۔ مفتی صاحب قرآنو حدیث سے اس واقعی کی وضاحت کریں۔

علاقہ کی دوسری مساجد، مثلاً: بریلوی و دیوبندی وغیرہ کے لوگ ایسے وقعات سن کران کی تشہیر کرتے ہیں کہ دیکھواہل کے حدیث کے سٹیج سے ایسی باتیں ہورہی ہیں۔ ایسے مولوی صاحب کےلیے آپ کا کیا خیال ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت عمر فاروقؓ کے ایمان لانے کے بارے میں میری نظر سے یہ واقعہ نھیں گزرا۔ مجھے جہاں تک علم ہے اور جیسا مؤرخین نے لکھا ھے حضرت عمرؓ رسول اللہ ﷺ کی دعاء کے تیجہ میں مشرف بہ اسلام ہوئے تھے، اور وہ دعا یہ ہے: اللھم اعز الاسلام بعمر بن ہشام او بعمر بن خطاب اور تاریخ الخلفاء سیوطی میں صرف حضرت عمر فاروقؓ یہ کا نام ہے اور الفاظ یہ ہیں اللھم اعز الاسلام بعمر بن خطاب خاصة او کما قال لہٰذا مولوی صاحب کا بیان کردہ واقعہ صحیح معلوم نہیں ہوتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص118

محدث فتویٰ